6544-سات بار (اللهم اجرني من النار) پڑھنے کی حدیث

سوال

کیا ایسی کوئی صحیح حدیث ہے جس میں یہ ہو کہ فجر اور عشاء کے بعد (اللهم اجرني من النار) (اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دے) سات بار پڑھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد (17362) میں اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابوداود (5079) میں روایت کی ہے جس الفاظ یہ ہیں :

(اذا صليت الصبح فقل قبل ان تكلم احدا من الناس "اللهم اجرني من النار" سبع مرات فانك ان مت من يومك ذالك كتب الله لك جوارا من النار، واذا صليت المغرب فقل قبل ان تكلم احد من الناس لانس اسئلك الجنة، اللهم اجرني من النار، سبع مرات فانك ان مت من ليلتك كتب الله عزوجل لك جوارا من النار) ۔

(جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوں تو کسی سے بات کرنے سے قبل سات بار "اللهم اجرني من النار" اے اللہ مجھے آگ سے بچا کہیں تو اگر آپ کو اس دن موت آجائے تو اللہ تعالی تمہارے لیے آگ سے بچاؤ لکھ دے گا ، اور اگر آپ مغرب کی نماز پڑھ کر کسی سے بات کرنے سے قبل سات بار اللهم انی اسئلک الجنة اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں ، اور سات با اللهم اجرني من النار اے اللہ مجھے آگ سے بچا تو اگر آپ اس رات فوت ہو جائیں تو اللہ تعالی آگ سے بچاؤ لکھ دے گا)

تو اس حدیث میں دو چیزیں ہیں :

1- یہ کلمات عشاء کے بعد نہیں کہیں جائیں گے جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے ۔

2– یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت نہیں ، دیکھیں السلسلة الضعيفة للالبانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (1624) ۔

تو اس بنا پر نہ تو یہ دعا نماز فجر اور نہ ہی نماز مغرب کے بعد کہنی واجب اور نہ ہی مستحب ہے ۔

3– انس رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے تین بار اللہ تعالی سے جنت کا سوال کیا تو جنت یہ کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل کردے ، اور جس نے تین بار جہنم کی آگ سے پناہ طلب کی تو آگ کہتی ہے اے اللہ اسے آگ سے پناہ دے دے ۔

سنن ترمذي حدیث نمبر (2572) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4340) اور یہ حدیث صحیح ہے اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6275) میں صحیح کہا ہے ۔

لیکن یہ کسی وقت اور نماز کے ساتھ مقید نہیں بلکہ کسی بھی وقت کہا جا سکتا ہے ، تو مومن کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے جنت کا سوال اور جہنم سے بچاؤ طلب کرتا رہے اور اس میں کسی بھی وقت کی تعیین نہ کرے نہ تو نماز اور نہ ہی اوقات میں بلکہ کسی بھی وقت مانگ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .